احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 10 اگست 2001ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعہ 10 اگست 2001ء 19 جمادی الاول 1422 ہجری-10 ظہور 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 180

بے کسی کی دعا

سفر طائف سے واپسی پر آنحضرت ﷺ نے ایک باغ میں پناہ لی اور یہ دعا کی-

اے میرے رب میں اپنے ضعف قوت اور قلت تدبیر اور لوگوں کے مقابلہ میں اپنی بے بسی کی شکایت تیرے ہی پاس کرتا ہوں- اے میرے خدا تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے اور کمزوروں اور بیکسوں کا تو ہی نگہبان و محافظ ہے اور تو ہی میرا پروردگار ہے .... میں تیرے ہی منہ کی روشنی میں پناہ کا خواستگار ہوتا ہوں کیونکہ تو ہی ہے جو ظلمتوں کو دور کرتا اور انسان کو دنیا و آخرت کے حسنات کا وارث بناتا ہے-

(سیرت ابن ہشام جلد1 ص420 باب سعی الرسول الی ثقیف)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

2 مئی 1904ء

دعا ہی خداشناسی کا ذریعہ ہے

ایک رئیس کا یہ خیال سن کر کہ (لوگوں) کا یہ عقیدہ کہ دعا سے مشکل حل ہوتی ہے' ان کو بہت ہی کمزور کرنے والا ہے- حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ:

جو دعا سے منکر ہے وہ خدا سے منکر ہے- صرف ایک دعا ہی ذریعہ خداشناسی کا ہے- اور اب وقت آ گیا ہے کہ اس کی ذات کو طوعاً و کرہاً مانا جاوے- اصل میں سب جگہ دہریت ہے- آج کل کی محفلوں کا یہ حال ہے کہ دعا' توکل اور انشاءاللہ کہنے پر تمسخر کرتے ہیں- ان باتوں کو بیوقوفی کہا جاتا ہے؛ ورنہ اگر خدا سے ان کو ذرا بھی انس ہوتا' تو اس کے نام سے کیوں چڑتے؟ جس کو جس سے محبت ہوتی ہے وہ ہیر پھیر سے کسی نہ کسی طرح سے محبوب کا نام لے ہی لیتا ہے- اگر ان کے نزدیک خدا کوئی شے نہیں ہے- تو اب موت کا دروازہ کھلا ہے اسے ذرا بند کر کے تو دکھلاویں- تعجب ہے کہ ہمیں جس قدر اس کے وجود پر امیدیں ہیں اسی قدر وہ دوسرا گروہ اس سے ناامید ہے- اصل میں خدا کے فضل کی ضرورت ہے- اگر وہ دل کے قفل نہ کھولے تو اور کون کھول سکتا ہے- اگر وہ چاہے تو ایک کتے کو عقل دے سکتا ہے کہ اس کی باتوں کو سمجھ لیوے اور انسان کو محروم رکھ سکتا ہے-

(ملفوظات جلد چہارم ص 1)

دعا خدا تعالیٰ کی ہستی کا زبردست ثبوت ہے' چنانچہ خدا تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے- (-) جب میرے بندے تجھ سے سوال کریں کہ خدا کہاں ہے اور اس کا کیا ثبوت ہے تو کہہ دو کہ وہ بہت ہی قریب ہے اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ جب کوئی دعا کرنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اسے جواب دیتا ہوں- یہ جواب کبھی رؤیا صالحہ کے ذریعہ ملتا ہے اور کبھی کشف اور الہام کے واسطے سے- اور علاوہ بریں دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور طاقتوں کا اظہار ہوتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایسا قادر ہے کہ مشکلات حل کر دیتا ہے-

غرض دعا بڑی دولت اور طاقت ہے اور قرآن شریف میں جابجا اس کی ترغیب دی ہے اور ایسے لوگوں کے حالات بھی بتاتے ہیں جنہوں نے دعا کے ذریعہ اپنی مشکلات سے نجات پائی- انبیاء علیہم السلام کی زندگی کی جڑ اور ان کی کامیابیوں کا اصل اور سچا ذریعہ یہی دعا ہے- پس میں نصیحت کرتا ہوں کہ اپنی ایمانی اور عملی طاقت کو بڑھانے کے واسطے دعاؤں میں لگے رہو- دعاؤں کے ذریعہ سے ایسی تبدیلی ہوگی جو خدا کے فضل سے خاتمہ بالخیر ہو جاوے گا-

(ملفوظات جلد چہارم ص 207)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے انٹرویو مورخہ 18- اگست 2001ء بروز ہفتہ بوقت 7-00 بجے صبح ہوگا- انشاءاللہ

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

احباب کرام سے ضروری گزارش

○ شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری' سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں' کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے-

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے- چونکہ یہ شعبہ مشروط باد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں- نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بگاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں-

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں- براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جا سکتی ہیں-

(نگران امداد طلباء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان برائے طلباء نصرت جہاں اکیڈمی

"نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم اردو میڈیم و کالج سکیشن کے تمام طلبا 14- اگست کو یونیفارم میں صبح سات بجے اکیڈمی میں حاضر ہوں تمام طلبا کی حاضری یوم آزادی کی تقریبات کے سلسلہ میں لازمی ہے-"

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

ایم ٹی اے کی ڈیجیٹل نشریات

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی نشریات مورخہ 13 مارچ 2001ء سے ایشیا کے لئے ڈیجیٹل فارمیٹ (Digitalformat) پر شروع ہو چکی ہیں۔ موجودہ اینالاگ Analog سسٹم دسمبر 2001ء تک نئے سسٹم کے متوازی کام کرتا رہے گا۔

اس لئے اب احباب کے پاس نئے سسٹم میں جانے کے لئے تھوڑا عرصہ رہ گیا ہے۔ اس لئے احباب جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ جلد از جلد اپنے اینالاگ سسٹم کو ڈیجیٹل سسٹم سے تبدیل فرما لیں۔ اور اگر ممکن ہو سکے تو جلسہ جرمنی (24 تا 26 اگست 2001ء) سے پہلے پہلے یہ تبدیلی کر لیں تو بہتر ریسپشن کے ساتھ Live جلسہ کا حظ اٹھا سکیں گے۔

ڈیجیٹل فارمیٹ (Digitalformat) کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

MTA International (Digital)

Sattelite: **Asia Sat-2 100.5Deg.East.**
LNB : **C Band**
Transponder: **1-A**
Down Link Frequency:
36.60 GHz/3660MHz
Local Frequency: **05150**
Polarity : **Vertical**
Symbolrate: **27500**
PID : **Auto**
(for receivers having h facility of auto setting of PID)
PID setting if data is fed manually:
Video PID 0514 Audio PID 0652 PCR 8190
FEC: **3/4**
Dish Size: **2 Meters /6-Feet (Solid)**

جو احباب نیا سسٹم لگوانا چاہتے ہیں وہ ڈیجیٹل سسٹم ہی خریدیں۔ اور جو احباب اینالاگ سسٹم استعمال کر رہے ہیں ان کو صرف ڈیجیٹل ریسیور ہی خریدنا پڑے گا۔ جبکہ ڈش اور C-Band LNB اینالاگ سسٹم والی ہی کام آجائے گی۔

ایم ٹی اے پاکستان کے تجربہ کے مطابق DSB-1100 Echostar سیٹلائٹ ریسیور کافی بہتر ہے۔ تاہم احباب اپنی سہولت اور توفیق کے مطابق مقامی مارکیٹ اور اپنے الیکٹرانکس ڈیلر سے مشورہ کرنے کے بعد ریسیور خریدیں۔ سیٹلائٹ ریسیور کو ٹیون (Tune) کرنا قدرے مشکل ہے لیکن اس بارے میں جملہ معلومات ریسیور کے ساتھ ملنے والے مینوئل میں درج ہوتی ہیں۔ اگر اس کے باوجود بھی کوئی مسئلہ ہو تو جس ڈیلر سے ریسیور خریدا گیا ہے اس سے رابطہ کریں اگر پھر بھی کوئی مشکل پیش آئے تو ایم ٹی اے پاکستان کے دفتر سے رابطہ کریں یہ دفتر صبح 7-00 بجے سے رات 10-00 بجے تک کھلا رہتا ہے۔

ہمارے فون نمبر 212630-212281-04524 ہیں۔

ایشیا سیٹ 2 پر ایم ٹی اے کی نشریات 6 فٹ Solid اور آٹھ فٹ جالی کی ڈش پر بالکل صاف نظر آتی ہیں۔ جن احباب نے اپنی ڈش کی LNB سے اپنے ہمسایوں یا دوستوں کو کنکشن دیئے ہوئے ہیں اگر وہ C Band LNB استعمال کر رہے ہیں جس پر Polarizer نہیں لگا ہوا تو وہ بدستور کنکشن دے سکتے ہیں جبکہ ڈیجیٹل یا F-LNB استعمال کرنے والے احباب ڈیجیٹل ریسیور سے ایسا کنکشن نہ دے سکیں گے۔

اس بارے میں اگر مزید کوئی بات جاننا چاہتے ہوں تو براہ کرم بلاجھجک ایم ٹی اے پاکستان کے دفتر سے اوپر دیئے گئے فون نمبر پر رابطہ کریں۔

(سید عبدالحیٔ ناظر اشاعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

☆☆☆☆☆

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 15 اگست 2001ء

12-00 a.m	اردو کلاس نمبر 240
1-05 a.m	ایم ٹی اے ناروے
1-25 a.m	بنگالی ملاقات
2-30 a.m	طب کی باتیں
3-05 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
4-05 a.m	دستاویزی پروگرام
4-25 a.m	فرانسیسی پروگرام
5-05a.m	تلاوت۔خبریں۔تاریخ احمدیت
5-55 a.m	چلڈرنز کارنر
7-00 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
8-00 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
8-30 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
9-30 a.m	اردو اسباق نمبر 59
9-55 a.m	لقاء مع العرب نمبر 370
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔تاریخ احمدیت
11-50 a.m	سواحیلی پروگرام
1-05 p.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
1-55 p.m	لقاء مع العرب نمبر 370
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	چلڈرنز کارنر
4-30 p.m	اردو اسباق نمبر 59
5-05 p.m	تلاوت۔خبریں
5-30 p.m	بنگالی سروس
6-30 p.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
7-35 p.m	انٹرویو: روشنی کا سفر
8-00 p.m	دستاویزی پروگرام
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر
9-35 p.m	اردو اسباق نمبر 59
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت۔
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

جمعرات 16 اگست 2001ء

12-20 a.m	لقاء مع العرب نمبر 370
1-30 a.m	ملاقات
2-25 a.m	انٹرویو
2-55 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
4-00 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
4-30 a.m	اردو اسباق نمبر 59
5-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس ملفوظات
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-35 a.m	ہنر
6-55 a.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 39
8-00 a.m	آئینہ
8-25 a.m	مجلس سوال و جواب
9-30 a.m	چائنیز سیکھئے
10-00 a.m	اردو کلاس
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس ملفوظات
12-00 p.m	سندھی پروگرام
12-30 p.m	ہنر
1-00 p.m	آئینہ
1-25 p.m	تقریر: محترم حافظ مظفر احمد صاحب
2-00 p.m	اردو کلاس نمبر 241
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	چلڈرنز کارنر
4-30 p.m	چائنیز سیکھئے
5-05 p.m	تلاوت۔خبریں
5-30 p.m	بنگالی سروس
6-40 p.m	مجلس سوال و جواب
8-00 p.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 39
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر
9-35 p.m	چائنیز سیکھئے
10-05 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

جمعہ 17 اگست 2001ء

12-15 a.m	اردو کلاس نمبر 241
1-30 a.m	مجلس سوال و جواب
2-30 a.m	تقریر: محترم حافظ مظفر احمد صاحب
3-00 a.m	ہومیوپیتھی کلاس
4-00 a.m	آئینہ
4-30 a.m	چائنیز سیکھئے
5-05 a.m	تلاوت۔درس حدیث۔خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-35 a.m	ہنر
6-55 a.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 39
8-00 a.m	آئینہ
8-25 a.m	مجلس سوال و جواب
9-30 a.m	چائنیز سیکھئے
10-00 a.m	اردو کلاس نمبر 241
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس ملفوظات
11-50 a.m	سرائیکی پروگرام
12-25 p.m	نمائش
1-10 p.m	لجنہ میگزین
1-55 p.m	اردو کلاس
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
3-30 p.m	بنگالی سروس
4-00 p.m	ایم ٹی اے سپورٹس (باسکٹ بال)
4-40 p.m	نظم۔درود شریف
5-00 p.m	خطبہ جمعہ (لندن سے براہ راست)
6-00 p.m	تلاوت۔خبریں
6-30 p.m	مجلس عرفان

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

تاریخ احمدیت کا ایک ورق - 100 سال پہلے کا ایک عظیم نشان

راستہ بند کرنے والی دیوار گرادی گئی - چکی پھری اور قضا وقدر نازل ہوگئی

اس واحد مقدمے کی روداد جس میں حضرت مسیح موعود کو مجبوراً مدعی بننا پڑا

مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب

(قسط اول)

"گویا ایک سال آٹھ ماہ کا رمضان تھا جس کی آج عید ہوئی"

یہ مبارک الفاظ تھے جو 12 اگست 1901ء کو عصر کی نماز کے بعد بیت المبارک قادیان میں تشریف رکھتے ہوئے حضرت اقدس مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود نے فرمائے تھے تاریخی مقدمہ انہدام دیوار کے فیصلہ کی خوشخبری جب قادیان پہنچی تو حضرت اقدس اور آپ کے احباب کی خوشی کی کوئی انتہاء نہیں تھی کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اس مشکل سے نجات بخشی۔

یہ مقدمہ بھی حضرت اقدس کے بہت سے مقدمات کی ایک کڑی تھا۔ پہلے لیکھرام کے قتل کے سلسلہ میں حضور کو ماخوذ کرنے کی کوشش کی گئی پھر مقدمہ اقدام قتل میں ماخوذ کرلیا گیا۔ مالی قدغن لگانے کیلئے مقدمہ انکم ٹیکس بنالیا گیا۔ غرضیکہ حضرت اقدس کے مخالفین کی چالیں ایک ایک کر کے ناکام ہورہی تھیں ان کا یہ خیال ناقص تھا کہ یہ قادیان کے رئیس ہیں اس لئے اپنے اثرورسوخ سے کام لے کر بچ جاتے ہیں اب کی بار انہوں نے حضرت اقدس کی مخالفت کے لئے آپ کے چچازاد بھائیوں کا انتخاب کیا کہ آپ کو اس قدر تنگ کیا جاوے کہ آپ قادیان کو چھوڑنے پر مجبور ہو جائیں۔ نہ ان کے پاس جگہ ہوگی اور نہ یہ وہاں بیٹھ کر اطمینان سے اپنے مشن کو جاری رکھ سکیں گے اور ان کی جماعت تتر بتر ہو جائے گی۔ اور یوں وہ خدائی تقدیر کو ناکام کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ مگر خدا تعالیٰ تو سب تدبیر کرنے والوں سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے وہ اپنے ہاتھ سے لگائے جانے والے پودے کی حفاظت کرنا بھی جانتا ہے۔ اس مقدمہ دیوار کی اجمالی تفصیل یوں ہے۔

دیوار کی تعمیر کا آغاز

5 جنوری 1900ء کو حضرت اقدس مرزا غلام احمد قادیانی بانی سلسلہ احمدیہ کے چچازاد بھائی مرزا امام دین (اسی مرزا امام الدین کی دعوت پر لیکھرام قادیان آیا تھا گویا یہ حضرت اقدس کا ذاتی دشمن اس وجہ سے تھا کہ حضور دین حق کے دفاع میں پیش پیش تھے) نے ایک کچی اینٹوں کی دیوار بنانی شروع کی جو حضرت اقدس کے صحن سے شروع ہو کر بیت المبارک کے جنوب تک جاتی تھی۔ یہ دیوار آٹھ فٹ اونچی دس فٹ لمبی اور ڈیڑھ فٹ چوڑی تھی۔ جو 7 جنوری کو مکمل ہوئی۔ جو حضور کے ملاقاتیوں اور مہمانوں کے لئے دقت اور تکلیف کا باعث تھی۔ اگر وہ نماز کے لئے بیت المبارک میں جانا چاہتے یا حضور سے ملاقات کرنا چاہتے تو ان کو ایک لمبا چکر کاٹ کر آنا پڑتا تھا۔ جس سے ہر کوئی واقف نہیں تھا۔ گویا حضرت اقدس ایک طرح سے اپنے دشمنوں کے نرغے میں آئے ہوئے تھے۔ حضرت مسیح موعود بیان فرماتے ہیں:

"میرے چچازاد بھائیوں میں سے امام الدین نام ایک سخت مخالف تھا اس نے یہ ایک فتنہ برپا کیا کہ ہمارے گھر کے آگے ایک دیوار کھینچ دی اور ایسے موقعہ پر دیوار کھینچی کہ (بیت) میں آنے جانے کا راستہ رک گیا اور جو مہمان میری نشست کی جگہ پر میرے پاس آتے تھے یا (بیت) میں آتے تھے وہ بھی آنے سے رک گئے اور مجھے اور میری جماعت کو سخت تکلیف پہنچی............

اس کو مجھ سے بلکہ دین (حق) سے ایک ذاتی بغض تھا اور اس کو پتہ لگ گیا تھا کہ مقدمہ چلانے کا ان پر قطعاً دروازہ بند ہے لہذا وہ اپنی شوخی میں اور بھی بڑھ گیا۔ آخر ہم نے اس بات کو خدا تعالیٰ پر چھوڑ دیا...... اور امام الدین کی یہاں تک بدنیت تھی کہ ہمارے گھر کے آگے جو صحن تھا جس میں آکر ہماری جماعت کے لوگ ٹھہرتے تھے۔ وہاں ہر وقت مزاحمت کرتا اور گالیاں نکالتا تھا اور نہ صرف اس قدر بلکہ اس نے یہ بھی ارادہ کیا تھا کہ ہمارا مقدمہ خارج ہونے کے بعد ایک لمبی دیوار ہمارے گھر کے دروازوں کے آگے کھینچ دے تاہم قیدیوں کی طرح محاصرہ میں آجائیں اور گھر سے باہر نکل نہ سکیں اور نہ باہر جا سکیں یہ دن بڑی تشویش کے تھے یہاں تک کہ ہم فضاقت علیھم (-) کے مصداق ہو گئے اور بیٹھے بیٹھے ایک مصیبت پیش آگئی۔

(حقیقۃ الوحی ص 271)

حي وقیوم خدا کے آگے گریہ وزاری

حضرت اقدس نے اپنے حي وقیوم اور قادر وتوانا خدا کے حضور گریہ وزاری کی اور اپنی تکلیف کا مداوا اس کے حضور سے چاہا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس کی تضرعات کو سنا اور اسی روز اپنے مقدس الہام سے حضور کو نہ صرف تسلی دی بلکہ اس مقدمہ کے مختلف پہلوؤں کی طرف اشارہ کرنے کے بعد آپ کے حق میں انجام سے بھی آگاہ فرمایا حضور فرماتے ہیں:

"اس کے لئے جناب الٰہی سے دعا کی گئی اور اس سے مدد مانگی گئی تب بعد دعا مندرجہ ذیل الہام ہوا:

ترجمہ: چکی پھرے گی اور قضاوقدر نازل ہوگی یعنی مقدمہ کی صورت بدل جائے گی جیسا کہ چکی جب گردش کرتی ہے تو وہ حصہ چکی کا جو سامنے ہوتا ہے بباعث گردش کے پردہ میں آجاتا ہے اور وہ حصہ جو پردہ میں ہوتا ہے وہ سامنے آجاتا ہے............ یہ خدا کا فضل ہے جس کا وعدہ دیا گیا ہے یہ ضرور آئے گا۔ اور کسی کی مجال نہیں جو اس کو رد کر سکے............ کہہ مجھے میرے خدا کی قسم ہے کہ یہی بات سچ ہے اس امر میں نہ کچھ فرق آئے گا اور نہ یہ امر پوشیدہ رہے گا اور ایک بات پیدا ہو جائے گی جو تجھے تعجب میں ڈالے گی یہ اس خدا کی وحی ہے جو بلند آسمانوں کا خدا ہے۔ میرا رب اس صراط مستقیم کو نہیں چھوڑتا جو اپنے برگزیدہ بندوں سے عادت رکھتا ہے اور وہ اپنے ان بندوں کو بھولتا نہیں جو مدد کرنے کے لائق ہیں سو تمہیں اس مقدمہ میں کھلی کھلی فتح ہوگی مگر اس فیصلہ میں اس وقت تک تاخیر ہے جو خدا نے مقرر کر رکھا ہے تو میرے ساتھ ہے اور میں تیرے ساتھ ہوں تو کہہ ہر ایک امر میرے خدا کے اختیار میں ہے پھر اس مخالف کو اس کی گمراہی اور ناز اور تکبر میں چھوڑ دے............ وہ قادر تیرے ساتھ ہے اس کو پوشیدہ باتوں کا علم ہے بلکہ جو نہایت پوشیدہ باتیں ہیں جو انسان کے فہم سے بھی برتر ہیں وہ بھی اس کو معلوم ہیں وہی خدا حقیقی معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ انسان کو نہیں چاہئے کہ کسی دوسرے پر توکل کرے کہ گویا وہ اس کا معبود ہے ایک خدا ہی ہے جو یہ صفت اپنے اندر رکھتا ہے وہی ہے جس کو ہر ایک چیز کا علم ہے اور جو ہر ایک چیز کو دیکھ رہا ہے اور وہ خدا ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور اس سے ڈرتے ہیں اور جب کوئی نیکی کرتے ہیں تو نیکی کے تمام باریک لوازم کو ادا کرتے ہیں سطحی طور پر نیکی نہیں کرتے اور نہ ناقص طور پر۔ بلکہ اس کی عمیق در عمیق شاخوں کو بجالاتے ہیں اور کمال خوبی سے اس کو انجام دیتے ہیں۔ سو انہیں کی خدا مدد کرتا ہے کیونکہ وہ اس کی پسندیدہ راہوں کے خادم ہوتے ہیں۔ اور ان پر چلتے ہیں اور چلاتے ہیں اور پھر فرمایا کہ ہم نے احمد کو یعنی اس عاجز کو اس کی قوم کی طرف بھیجا۔ پس قوم اس سے روگردان ہوگئی اور انہوں نے کہا کہ یہ تو کذاب ہے دنیا کے لالچ میں پڑا ہوا ہے یعنی ایسے ایسے حیلوں سے دنیا کمانا چاہتا ہے اور انہوں نے عدالتوں میں اس پر گواہیاں دیں تاکہ اس کو گرفتار کرادیں۔ اور وہ ایک تند سیلاب کی طرح جو اوپر سے نیچے کی طرف آتا ہے اس پر اپنے حملوں کے ساتھ گر رہے ہیں۔ مگر وہ کہتا ہے کہ میرا پیارا مجھ سے بہت قریب ہے وہ قریب تو ہے مگر مخالفوں کی آنکھوں سے پوشیدہ"

(حقیقۃ الوحی ص 269-271)

حضرت مولوی عبدالکریم سیالکوٹی صاحب اسی دیوار اور حضور کے الہام کے بارے میں اپنی چٹھی نمبر 6 میں جو 17 جنوری 1900ء کے الحکم میں شائع ہوئی اس واقعہ کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں:

"برادران کل عجیب اور غیر معمولی روز قادیان میں تھا۔ ہمارے ہمسائے یوں تو جو عنایتیں اور کرم ہمارے حال پر سدا مبذول فرماتے ہیں وہ کچھ کم یادگار اور شکریہ کے قابل نہیں مگر کل ان کے انتقامی قوت اور سبعی جوش نے ایک نئی اور غیر مترقب راہ

نکالی۔ ہماری (بیت) کو آنے والے اور شارع عام گلی کو کچی اینٹوں سے باٹ دیا اور اس راہ میں کانٹے بچھانے والے پہلوان کے نقش کی پوری پیروی کی اب ہمارے مہمان چکر لگا کر اور بڑا پھیر گھیر کر (بیت) مبارک میں آتے ہیں حضرت اقدس کو کل معمولی درد سر تھا۔ اور ہم نے بھی عادتاً یقین کر لیا تھا کہ تحریک تو ہو ہی گئی ہے۔ اب خدا کا کلام نازل ہو گا۔ ظہر کے وقت آپ (بیت) میں تشریف لائے اور فرمایا:

"سر درد بہت ہے دونوں نمازیں جمع کر کے پڑھ لی جائیں" نماز پڑھ کر اندر تشریف لے گئے اور سلسلہ الہام شروع ہوا اور مغرب تک جاری رہا۔ مغرب کو تشریف لائے اور الہام اور کلام الٰہی پر بہت دیر تک گفتگو کرتے رہے کہ کس طرح خدا کا کلام نازل ہوتا ہے اور ملہم کو اس پر کیسا یقین ہوتا ہے کہ یہ خداتعالیٰ کے الفاظ ہیں اگرچہ دوسرے لوگ اس کی کیفیت نہ سمجھ سکیں"

ڈپٹی کمشنر کی خدمت میں وفد اور ناکامی

مشورہ طے پایا کہ ایک وفد ڈپٹی کمشنر کے پاس بھیجا جائے اور اس کو حالات سے آگاہ کیا جائے اتفاق سے ڈپٹی کمشنر اور کپتان پولیس قادیان کے نزدیک کے گاؤں پر چوال نہری بنگلہ پر کسی کام سے آئے ہوئے تھے۔ سلسلہ کے بزرگوں کا ایک وفد جس میں پچاس کے قریب احباب تھے۔ جن میں بڑے زمیندار، تجار، ملازمت پیشہ اصحاب شامل تھے ان سب کو اطلاعات بجھوائی گئیں تا کہ وہ وقت و تاریخ مقررہ پر قادیان پہنچ سکیں۔ یہ وفد حضرت حکیم فضل الرحمن صاحب کی قیادت میں روانہ کیا اور حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب ایڈیٹر الحکم کو معاملہ پیش کرنے کا ارشاد فرمایا:

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب بیان کرتے ہیں:

"ڈپٹی کمشنر کے قریب پہنچ کر ابھی میں نے یہ کہا تھا کہ ہم قادیان سے آئے ہیں اور کچھ عرض کرنا چاہتے ہیں اسے پہلے سے سب حالات معلوم تھے۔ اور دراصل یہ دیوار ایک سازشی تحریک تھی جس میں حکومت کا ہاتھ پیچھے تھا۔ اس پر وہ سخت جوش میں آ کر غصہ سے بولا اور کہا تم مجھ پر رعب ڈالنے آئے ہو۔ میں خوب جانتا ہوں اور ابھی تمہارا انتظام کرنے والا ہوں اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو مخاطب کر کے کہا کہ ان لوگوں کا بندوبست کرنا چاہئے اور بڑے جوش سے کہا چلے جاؤ ورنہ گرفتار کر لئے جاؤ گے" میں نے کہا آپ جو ہم عرض کرنا چاہتے ہیں سن تو لیں۔ اس پر غضبناک ہو گیا۔ اور ہم واپس آ گئے۔

(ہفت روزہ بدر قادیان 7 مارچ 1952ء)

حضرت بھائی جی عبدالرحمٰن صاحب بیان کرتے ہیں:

"سیدنا حضرت اقدس دستار مبارک کا شملہ دہن مبارک کے سامنے کئے یہ باتیں سنتے رہے۔ میں نے دیکھا کہ حضور کے رخ مبارک پر گہرے رنج کے آثار نمایاں ہو رہے تھے۔ افسوس کہ اس وقت کی تکلیف کو لفظوں میں بیان کرنے کی مجھ میں طاقت نہیں۔ ورنہ اس اداسی، غم اور حزن کا جو نقشہ اور سماں میرے دماغ میں ہے وہ بہت زیادہ ہے یہ سب کچھ حضور کو اپنی ذات کی وجہ سے یا کسی جائیداد یا مال کے نقصان کی وجہ سے نہ تھا بلکہ مخلص، معزز اور پیارے مہمانوں کے ساتھ بدسلوکی کی وجہ سے تھا۔

(بھائی عبدالرحمٰن قادیانی 525)

ہجرت کا ارادہ

اس وفد کا ذکر کرتے ہوئے حضرت بھائی جی عبدالرحمٰن صاحب رفیق حضرت اقدس بیان فرماتے ہیں وفد کے بیانات سننے کے بعد میں نے دیکھا کہ لحہ بھر کیلئے حضور پر نور کسی گہری سوچ میں خاموش رہے اور پھر حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب بھیروی کو مخاطب کر کے فرمایا:

"مولوی صاحب اس صورت میں تو ہمارا کام رک جائے گا۔ کیونکہ جب ہمارے لئے امن ہی نہ ہوگا تو کام کیسے چلے گا مہمانوں یا مذہبی تحقیق کرنے والوں کے واسطے آرام، سہولت اور آزادی نہ رہی تو ہمارے ہاں آئے گا کون، کیونکہ ڈپٹی کمشنر کا ایسا رویہ ہمارے مخالفوں کو اور بھی دلیر بنا دے گا۔ پہلے ہی وہ ہمارے مہمانوں کو بات بات پر تنگ کرتے اور ٹوکتے رہتے ہیں" اس سلسلہ میں حضور نے ایک دلدوز اور رقت آمیز لہجہ میں فرمایا: "مولوی صاحب!

داغ ہجرت کا الہام بھی تو ہے"

جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے لئے بھی ہجرت مقدر ہے حضرت اقدس کے ان کلمات طیبات کو سن کر:

1۔ حکیم الامتہ حضرت مولانا نورالدین صاحب نے عرض کیا کہ حضور بھیرہ میں ہمارے اپنے مکانات موجود ہیں۔ وہاں ہر طرح کا آرام اور سہولت رہے گی۔

2۔ حضرت مولوی عبدالکریم سیالکوٹی نے سیالکوٹ کی دعوت دی۔

3۔ حضرت شیخ رحمت اللہ صاحب تاجر لاہور نے کہا کہ لاہور میرے پاس تشریف لے چلیں۔

4۔ حضرت چوہدری حاکم علی صاحب نمبردار چک نمبر 9 پنیار ضلع سرگودھا نے اپنے وطن کی پیشکش کی اور وہاں کی سہولتوں کا ذکر کیا حضرت اقدس نے کسی قدر سکوت کے بعد فرمایا:

"اچھا جب اذن ہوگا"

(بھائی عبدالرحمٰن قادیانی ص 526)

قانونی چارہ جوئی کا فیصلہ

قصہ کوتاہ یہ کہ جب امام الدین راضی نہ ہوا اور ڈپٹی کمشنر کے ہاں بھی کوئی شنوائی نہ ہوئی بلکہ آنکھیں دکھائیں یہ صورت حال نہ صرف حضرت اقدس کے لئے سخت دکھ تکلیف اور رنج کا باعث تھی بلکہ آپ کے پیروکاروں اور تمام احباب جماعت کے لئے اذیت کا موجب تھی حضور نے ہر ممکن طریق سے یہ مسئلہ حل کرنے کی کوشش فرمائی اس تگ و دو میں سات ماہ صرف ہو گئے مگر اس مسئلہ کا کوئی حل نظر نہیں آ رہا تھا۔ مخالفوں کے خلاف قانونی چارہ جوئی کا طریق ہی باقی رہ گیا تھا۔ سو حضرت اقدس نے سول عدالت میں کیس لے جانے کا فیصلہ کیا۔ آخر کار 22 اگست 1900ء کو حضرت اقدس کے دستخطوں سے منشی مرزا خدا بخش صاحب ڈسٹرکٹ جج گورداسپور کی عدالت میں مقدمہ دائر کر دیا گیا۔ حضرت اقدس کی طرف سے صرف یہی ایک ایسا مقدمہ ہے جس میں آپ مدعی تھے ورنہ تمام دوسرے مقدمات میں آپ اپنا دفاع ہی کرتے رہے۔ مقدمہ کے آغاز میں معلوم ہوا کہ عدالتی ریکارڈ شہادت مرزا امام الدین کے حق میں جاتی ہے کہ جس جگہ دیوار کھینچی گئی ہے وہ زمین اس کی ملکیت ہے اس صورت حال میں حضرت اقدس کے قانونی مشیران خواجہ کمال الدین صاحب پلیڈر اور مولوی محمد علی صاحب نے مشورہ دیا کہ مرزا امام الدین کو کچھ دے دلا کر ثالثی فیصلہ کر لیا جائے اور عدالت سے کیس واپس لے لیا جائے۔ کیونکہ شہادت اس کے حق میں جاتی تھی۔ حضرت اقدس اس پر راضی ہو گئے مگر مرزا امام الدین کسی طرح بھی اس طرف آنے کا نام نہیں لیتا تھا۔ وہ حضرت اقدس اور دین حق کا مخالف بلکہ شدید ترین دشمن تھا۔ اور اس نے اس مسئلہ کو ذاتی انا کا مسئلہ بنا لیا تھا۔ وہ اپنی مخالفت میں برابر بڑھتا جا رہا تھا۔ اور اس نے بیت مبارک کے پاس جہاں یکے آ کر ٹھہرا کرتے تھے آنے والے مہمانوں کو گالیاں دینی شروع کر دیں۔ اب اس کے غصہ کی کوئی انتہا نہ رہی وہ غصہ میں آپے سے باہر ہو گیا اور اس نے کہا وہ ایک اور دیوار حضرت اقدس کے مکانات کے سامنے کھڑی کرنا چاہتا ہے جس سے ہر کوئی پوری طرح میرے محاصرے میں آ جائے گا۔

بظاہر یہ صورت حال تھی دوسری طرف اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس کو پہلے سے مقدمہ میں کامیابی کی بشارت دے رکھی تھی۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے اشارہ کر دیا تھا کہ اس مقدمہ کے بعض خفیہ گوشے بے نقاب کرے گا۔ اللہ تعالیٰ کی وحی آپ کو کامیابی کی خوشخبری دے رہی تھی جب کہ ریونیو کا ریکارڈ آپ کے خلاف تھا۔ حضرت اقدس کے وکلا یہ بات ثابت کرنے کے لئے کوشاں تھے کہ متنازعہ جگہ کا صرف وہ اکیلا مالک نہیں اس لئے اس کو دیوار تعمیر کرنے کا کوئی حق نہیں ہے اس کے مطابق درخواست میں ترمیم کی گئی۔

ایک مخالف مرزا کمال الدین نے 12 فروری 1901ء کو عدالت میں درخواست دی کہ اس کا نام مقدمہ سے خارج کر دیا جائے اس کا اس معاملہ سے کوئی تعلق نہیں ہے وہ ایک فقیر کے طور پر زندگی بسر کر رہا ہے اس کو اس دنیاوی معاملہ سے کوئی غرض نہیں ہے اس کی درخواست منظور کر لی گئی۔

بالآخر ان ابتدائی مراحل سے جو دیوانی مقدمات کا خاصہ ہوتے ہیں گزرتے ہوئے حضرت اقدس کی شہادت کا مرحلہ آ گیا فریق ثانی کی درخواست پر ادعائے شہادت کی تاریخ 16 جولائی کو نکلی۔ حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب ایڈیٹر الحکم حضرت اقدس کے ساتھ تشریف لے گئے تھے انہوں نے اپنی آنکھوں دیکھی تفصیل اخبار الحکم کی اشاعت 17 جولائی۔ 24 جولائی۔ 31 جولائی۔ 10 اگست۔ 17 اگست۔ 31 اگست 1901ء کے شماروں میں تفصیل سے بیان کی۔

شہادت دینے کے لئے گورداسپور روانگی

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب قادیان سے حضرت اقدس کی روانگی کے بارے میں لکھتے ہیں:

15 جولائی کی صبح کو حضرت اقدس نے دارالامان سے روانہ ہونے کا حکم دیا چنانچہ حضور کے لئے فیس کی سواری تیار کی گئی۔ اور احباب کیلئے یکے لئے گئے۔ دارالامان سے حضرت اقدس مع زمرہ خدام تقریباً 7 بجے صبح روانہ ہوئے اور کوئی پاؤ میل تک پیدل تشریف لے گئے حضور کی روانگی کا یہ نظارہ بھی قابل دید تھا۔ ایک گروہ کثیر خدام کا آپ کو حلقہ میں لئے ہوئے جا رہا تھا۔ جس سے اس محبت اور عشق اور ارادت کا پتہ ملتا تھا جو آپ کے مریدوں کو آپ سے ہے۔ چونکہ حضرت مولانا مولوی نورالدین صاحب کو کچھ دیر لگی اس لئے حضور آپ کے انتظار کے لئے ٹھہر گئے۔ آخر مولوی صاحب کے پہنچنے پر احباب یکوں میں اور حضور فیس میں سوار ہو کر رخصت ہوئے۔ گورداسپور کو جاتے ہوئے راستے میں ایک بڑی نہر آتی ہے اور ایک مقام پر دو حصوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ اس جگہ حضور اور آپ کے ساتھیوں نے دوپہر کا کھانا کھایا۔ وہاں سے روانہ ہو کر کوئی ڈیڑھ بجے کے قریب احباب گورداسپور جا پہنچے مگر حضور تین بجے گورداسپور پہنچے۔ اردگرد کے اضلاع امرتسر کپورتھلہ کے احباب آئے ہوئے تھے۔

حضرت اقدس نے مولوی محمد علی صاحب کی تجویز کے موافق ان کے خسر نبی بخش صاحب

باقی صفحہ 6 پر

مبشر احمد خالد صاحب

عزیزم منظور احمد عامر

معلم وقف جدید

سلسلہ عالیہ احمدیہ کا ایک مخلص اور واقف زندگی نوجوان عزیزم مکرم منظور احمد عامر معلم وقف جدید مورخہ 12 جولائی 2001ء کو بوقت نماز ظہر تقریباً 27 سال کی عمر میں اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کے باعث اللہ کے حضور حاضر ہو گیا- اور اپنے پیچھے والدین، بہن بھائیوں، عزیزوں، رشتے داروں، دوستوں، اور کئی پیاروں کو ہمیشہ کے لئے مغموم اور سوگوار چھوڑ کر اس دار فانی سے ہمیشہ کے لئے رخت سفر باندھ کر چلا گیا-

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

عزیزم منظور احمد عامر صدر انجمن احمدیہ کے ایک مخلص کارکن مکرم منصور احمد مبشر صاحب ابن مکرم مظفر الدین صاحب بنگالی (مرحوم) سابق پرائیویٹ سیکرٹری حضرت مصلح موعود کا بڑا بیٹا تھا- اور برادرم مکرم مغفور احمد قمر صاحب مربی سلسلہ کا بھتیجا تھا-

مرحوم نے 1989ء میں میٹرک کا امتحان پاس کیا اور اس کے بعد مختلف ادارہ جات میں پرائیویٹ نوکری کرتا رہا- بعد ازاں 1996ء میں اپنی زندگی وقف کر کے معلمین کلاس وقف جدید میں شامل ہو گیا- مارچ 1999ء میں معلمین کلاس کا دو سالہ تعلیمی و تربیتی کورس مکمل کرنے کے بعد عملی جہاد میں داخل ہو گیا- اور پھر دینی زندگی کا آخری سانس بھی اس راہ پر نچھاور کر دیا-

مرحوم کی پہلی تقرری سوبھاگہ ضلع سرگودہا میں ہوئی- وہاں سے کچھ عرصہ کے بعد شمس آباد ضلع قصور میں پوسٹنگ ہوئی اور یہ اس کی زندگی کی آخری پوسٹنگ ثابت ہوئی- اور اس طرح اس نے بہت ہی تھوڑے عرصہ میں عہد وقف کو نبھاتے ہوئے شمس آباد ضلع قصور کی سرزمین پر اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر دی-

عزیزم منظور احمد عامر بڑا ہی مستعد، متحرک، خوش باش اور ہنس مکھ نوجوان تھا، اس کے چہرے پر ہر وقت ہلکی ہلکی مسکراہٹ نظر آتی تھی- طبیعت میں مزاح کا خاصہ نمایاں تھا جسکی وجہ سے اپنی ہلکی پھلکی دلچسپ باتوں اور چٹکلوں سے اپنے ساتھیوں کو محظوظ اور محفل کو تر رکھتا- کسے معلوم تھا کہ وہ متبسم چہرہ آناً فاناً ہمیشہ کیلئے ماند پڑ جائے گا-

ہوتی-

وفات سے غالباً تین روز قبل صبح 9-10 بجے کے درمیان اپنے ایک کلاس فیلو دوست عزیزم محمد یونس کشمیری کے ہمراہ حسب معمول ہنستا اور مسکراتا ہوا میرے کمرے میں داخل ہوا- سلام دعا اور خیریت معلوم کرنے کے بعد میں نے پوچھا منظور ربوہ کس طرح آنا ہوا؟ بتایا کہ چھوٹے بھائی کے نکاح کے سلسلہ میں آیا تھا- میں نے حیران ہو کر کہا کہ چھوٹے بھائی کا نکاح! نمبر تو آپ کا تھا اور نکاح چھوٹے بھائی کا ہو گیا- ہنس کر بولا اس نے چونکہ بیرون ملک جانا ہے- اس لئے جلدی نکاح کی ضرورت در پیش آئی- تھوڑی دیر بیٹھنے کے بعد دونوں دوست چلے گئے- جب کبھی بھی دفتر وقف جدید آتا مجھے ضرور مل کر جاتا-

مجھے معلوم نہ تھا کہ عزیزم منظور احمد کی منگنی ہو چکی ہے اور چند ماہ تک غالباً ماہ اکتوبر 2001ء میں اس کی شادی بھی متوقع ہے- اور اس کے اہل خانہ شادی کی تیاریوں میں مصروف تھے- مگر کسے معلوم تھا کہ قدرت کو ایسا ہونا منظور نہ تھا-

منظور سے غالباً 9 جولائی کی آخری ملاقات کے صرف 3 روز بعد بوقت نماز عصر منظور کی وفات کی افسوسناک خبر ملی- اس خبر پر یقین نہیں آ رہا تھا- کیونکہ وفات سے صرف ایک روز قبل وہ ربوہ سے واپس اپنے سنٹر شمس آباد گیا تھا اور بالکل ٹھیک ٹھاک اور ہمیشہ کی طرح خوش باش اور ہنستا اور مسکراتا ہوا ملا تھا-

وفات سے متعلق مقامی دوستوں کی روایت یہ ہے کہ وہ حسب معمول نماز ظہر سے قبل گھروں سے نماز کی غرض سے احباب کو اطلاع کر کے اور بچوں کو اکٹھا کر کے واپس بیت الذکر آیا- بچوں نے وضو کرنا شروع کر دیا اور وہ کسی ضرورت کے پیش نظر بیت الذکر کے ساتھ ملحق اپنے کمرہ میں چلے گئے- چند ہی لمحوں کے بعد کچھ بچے ان کے کمرہ کی طرف آئے تو دیکھا کہ معلم صاحب کی روح ان کے قفس عنصری سے پرواز کر چکی ہے-

اللہ تعالیٰ سوگوار خاندان اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے- اور اس عظیم صدمہ کو برداشت کرنے کا حوصلہ اور ہمت عطا فرمائے اور مرحوم کو اپنی جوار رحمت اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے-

مرحوم کی ناگہانی اور آناً فاناً موت اپنے پیچھے ہمارے لئے یہ سبق چھوڑ گئی ہے- کہ زندگی کا بلبلہ پانی کے بلبلہ سے بھی نازک تر اور ناقابل اعتبار ہے- لہٰذا اس ناقابل اعتبار اور مختصر زندگی کو بنی نوع انسان کی ہمدردی اور بھلائی میں گزارنا ہی ہماری ہمیشہ کی زندگی اور عاقبت کے لئے سود مند ثابت ہو سکتا ہے- اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے- (آمین)

ہائیڈروفائل

پانی پر اڑنے والے جہاز

مکرم پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

خدا تعالیٰ نے یہ دنیا پیدا کی تو ساتھ ہی بے شمار عناصر اور قوانین قدرت پیدا فرمائے اور انسان کو ایسی جسمانی صلاحیتیں اور ذہنی استعدادیں عطا فرما دیں کہ وہ خدا تعالیٰ کی ان نعمتوں سے فائدہ اٹھا کر اپنی زندگی کو زیادہ سے زیادہ کامیاب اور آرام دہ بنائے- جس طرح روحانی دنیا میں ہمیں اچھائی اور برائی کی آگاہی عطا فرمانے کے بعد ہماری صوابدید پر چھوڑ دیا کہ راستہ اپناؤ گے تو فلاح پاؤ گے اور دوسرا راستہ تباہی کا راستہ ہے- تمہاری مرضی ہے جو راہ اختیار کرو- اسی طرح مادی دنیا میں بھی بے شمار نعمتیں پیدا کرنے اور انسان کو ان سے فائدہ اٹھانے کے لئے قویٰ اور سمجھ عطا کر دینے کے بعد انسان کو آزادی عطا فرما دی کہ جس قدر زیادہ محنت سے کام لے اور دیانتداری سے اپنے قویٰ کو استعمال کرے اسی قدر ان نعمتوں سے فائدہ اٹھا لے- آخرت کو سنوارنے کے لئے ایمان اور اعمال کی درستگی شرط ہے کہ خدا تعالیٰ کی مقرر کردہ شریعت پر ایمان لاؤ اور پھر اس کے مطابق اعمال بجا لاؤ تو نجات مل سکتی ہے- بغیر صحیح عقیدہ اور ایمان کے تمام اعمال ہیچ ہیں- لیکن مادی دنیا کے اصول روحانی دنیا سے مختلف ہیں- مادی ترقی کے لئے قوانین قدرت کا صحیح ادراک اور استعمال اور اس کے ساتھ ساتھ محنت شرط ہے-

ایک تو وہ قوانین قدرت ہیں جو بغیر کسی کی محنت کے خود بخود ہمارے سامنے عمل پیرا ہیں جیسے روشنی سے ہماری آنکھیں اور صوتی لہروں سے ہمارے کان خود بخود فائدہ اٹھا رہے ہیں- اسی طرح کشش ثقل کے قانون کو پوری طرح سمجھے بغیر ہم اس کو روزمرہ زندگی میں بے شمار کام لیتے ہیں اور شعوری طور پر اس کو مشینوں میں استعمال کر کے اور زیادہ فائدہ اٹھاتے ہیں مثلاً TIPPER ٹرک میں بہت سی ریت یا بجری بھر کر اسے کہیں لیجا کر خالی کرنے کے لئے مزدوروں کے بیلچوں سے کام کرنے کی بجائے ٹرک کی پچھلی ٹرالی کے اگلے حصہ کو اوپر اٹھا دیا جاتا ہے تو ٹرالی کا پچھلا حصہ اس ریت یا بجری کو ایک ہی بار میں یوں باہر الٹا دیتا ہے جیسے ہم کسی گلاس کو پانی سے خالی کرتے ہیں لیکن بعض قوانین قدرت کو خاص طور پر معلوم کرنے کے لئے محنت کی ضرورت ہوتی ہے- تب ان سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے- مثلاً یہ قانون کہ پانی کو جس قدر اونچی جگہ پر لیجا کر نیچے نکاسی کے لئے پائپ لگا دی جائے اسی قدر اس میں پریشر پیدا ہو جائے گا- اس قانون کے تحت دنیا بھر کے تمام بڑے بڑے قصبوں اور شہروں میں گھر گھر پانی پہنچانے کے لئے واٹر ورکس کام کر رہے ہیں جس میں اونچی جگہ پر بڑا سا ٹینک بنا کر اسے پائپوں سے ملا دیا جاتا ہے تو اس کا پانی پریشر کی وجہ سے کئی کئی منزلہ مکانوں کے اوپر تک جا پہنچتا ہے اور پھر گھروں میں انفرادی طور پر اس طرح کے چھوٹے چھوٹے ٹینک چھتوں پر بنے ہوئے یہی کام کر رہے ہیں- اسی قانون کے تحت ملکی سطح پر ڈیم بنا کر پانی کے پریشر سے ٹربائن چلائی جاتی ہیں جو آگے جنریٹر سے بجلی پیدا کرتی ہیں- ان مادی قوانین قدرت کو سمجھنے اور ان سے بڑے بڑے کام لینے کا سہرا مغربی اقوام کے سر ہے کیونکہ وہ زیادہ دیانتداری اور محنت سے کام کرتے ہیں-

بہاؤ کی رفتار اور پریشر کا قانون

ہوا اور پانی (یا دیگر مائعات) کا ایک قانون قدرت یہ بھی ہے کہ اگر یہ زیادہ مقدار میں بہیں گے تو ان کا دباؤ کم ہو گا اور اگر کم مقدار میں بہیں گے تو دباؤ زیادہ ہو گا- جیسے ہم کسی پانی کی پلاسٹک پائپ کا منہ آگے سے دبا کر چھوٹا کر دیں تو پانی کی مقدار کم ہو جائے گی لیکن اس میں دباؤ پیدا ہو جانے سے پانی کی دھار زور سے دور تک جائے گی- ہوا چونکہ خود نظر نہیں آتی اس کی مثال یوں پیش کی جا سکتی ہے کہ گیس ویلڈنگ کی نوزل کو باریک کرنے کے نتیجہ میں ہی آگ کے شعلہ میں تیزی آتی ہے اور وہ ویلڈنگ کر سکتا ہے اگر نوزل کو کھول کر منہ چوڑا کر دیں تو شعلہ نیلے رنگ کی بجائے سرخ رنگ کا کمزور سا ہو جائے گا نہ اس میں سے

پریشر کی آواز نکلے گی اور نہ ہی اس میں ویلڈنگ کی طاقت ہو گی۔ اس قانون کو ہوائی جہاز اور ہیلی کاپٹر بنانے کیلئے استعمال کیا گیا۔ ہوائی جہاز کے پروں کی ساخت یوں رکھی گئی کہ نیچے سے پر چپٹا اور سیدھا ہو اوپر کی سطح گولائی کی شکل میں درمیان سے ابھری ہوئی ہو...... یہ ابھار دراصل پر کی چوڑائی کے اوپر کی سطح کے حصہ کو زیادہ کرنے کیلئے بنایا گیا۔ جب جہاز کو زمین پر دوڑایا جاتا ہے تو ہوا اس کے پروں کے اوپر سے بھی اور نیچے سے بھی گزرتی ہے۔ اوپر کی سطح کا رقبہ زیادہ ہونے کے باعث وہاں ہوا کی رفتار نچلے حصہ سے زیادہ ہو جاتی ہے کیونکہ ہوا تو ایک ہی وقت میں اوپر اور نچلے دونوں حصوں کو پار کر رہی ہے۔ تو اوپر رفتار زیادہ ہونے کے نتیجہ میں ہوا کا دباؤ پر کے اوپر کے حصہ میں کم ہو جاتا ہے جس کے نتیجہ میں پر کے نیچے کا زیادہ دباؤ پروں کو اور ساتھ ہی جہاز کو اوپر اٹھاتا ہے اور جہاز اڑنے لگتا ہے۔ ہوا کی اس کم و زیادہ رفتار کو سمجھنے کے لئے سادہ مثال یہ ہے کہ گھروں میں لگا ہوا چھت کا پنکھا یا سائیکل کا پہیہ جب گھومتے ہیں تو چونکہ اس کے باہر کے حصہ کو اندرونی حصہ کی نسبت ایک ہی وقت کے اندر زیادہ بڑا چکر لگا کر زیادہ فاصلہ طے کرنا ہوتا ہے اس لئے ایک ہی پہیہ میں مختلف جگہوں پر اس کے گھیرے کے مطابق رفتار کم و بیش ہو گی۔

ہائیڈروفائل جہاز

ہوائی جہاز اور ہیلی کاپٹر چونکہ ہوا میں اڑتے ہیں جہاں ہوا کی مزاحمت زمین کی نسبت بہت کم ہے لہٰذا ان کی رفتار موٹر گاڑیوں کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہو سکتی ہے۔ چنانچہ سپر سانک ہوائی جہاز 1600 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے پرواز کر رہے ہیں۔ سمندر میں بھی کشتی یا جہاز کو پانی کی بہت بڑی مزاحمت کا سامنا ہوتا ہے جو سڑکوں کی مزاحمت سے کہیں زیادہ ہے اس لئے بحری جہازوں کی رفتار بہت کم ہوتی ہے۔ نیز سمندر میں طغیانی کے وقت بڑی بڑی لہریں نہ صرف مسافروں کے لئے بڑی بے آرامی کا باعث بنتی ہیں بلکہ جہاز کی تباہی کا بھی خطرہ درپیش ہوتا ہے۔ ان امور کے پیش نظر ہوائی جہاز والے قانون کو سمندر میں آزمانے کا فیصلہ کیا گیا کیونکہ ہوا اور پانی کے دباؤ کی کمی بیشی کا قانون تو ایک ہی ہے۔ چنانچہ ایک چھوٹا بحری جہاز یوں بنایا گیا کہ اس کے پیندے سے کافی نیچے پر لگائے گئے جو لمبی سلاخوں سے اس کے ساتھ جڑے ہوئے تھے۔ جب جہاز کو سمندر میں دوڑایا گیا تو جوں جوں اسکی رفتار بڑھتی گئی ہوا کی طرح سے اس کے پروں کے نچلے حصہ پر سے گزرنے والے پانی کے دباؤ میں اضافہ ہوتا گیا یہاں تک کہ پورا جہاز پانی کی سطح سے اوپر اٹھ گیا اور پانی کے اندر تیرنے والے پروں کے زور پر پانی سے اوپر اڑنے لگا۔ اس کا نام ہائیڈروفائل رکھا گیا۔ یعنی پانی میں کام کرنے والے پر۔ پانی سے اوپر ہونے کی وجہ سے پانی کی مزاحمت ختم ہو گئی یا یوں سمجھیں صرف پروں کی مزاحمت باقی رہ گئی تو جہاں اس کی رفتار میں غیر معمولی اضافہ ہو گیا اور ایندھن میں بہت بچت واقع ہو گئی وہاں ساتھ ہی ساتھ اس میں سفر نہایت آرام دہ اور ہچکولوں سے محفوظ ہو گیا۔ یہ آبی پرواز والا جہاز 90 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کر سکتا ہے اور یورپ کے تمام بڑے بڑے ممالک، امریکہ اور روس میں بڑی بڑی جھیلوں اور سمندر کے سفر میں استعمال ہو رہا ہے۔ امریکہ کے دو سو فٹ لمبائی سے زیادہ کے ہائیڈروفائل میزائلوں سے لیس اپنے سمندری ساحلوں اور حدود کی نگرانی کے لئے دن رات محو پرواز ہیں۔ نسبتاً کم طغیانی والے سمندر میں اڑنے والے یہ جہاز طغیانی علاقوں والے جہازوں سے یوں مختلف ہیں کہ کم طغیانی والے سمندر کے جہاز کے نچلے پر اس شکل کے ہوتے ہیں جو پانی سے زیادہ اونچے نہیں اٹھ سکتے جبکہ طغیانی لہروں کے اوپر سے گزرنے کیلئے ان علاقوں کے جہاز کے پر اس I I I شکل کے ہوتے ہیں یعنی پر کے آخر پر نیچے ہوائی جہاز کے پروں کی طرح حرکت کر سکنے والے AILERNOS لگے ہوتے ہیں جو پروں کے ANGLE OF ATTACK میں تبدیلی کر کے جہاز کو لہر کی اونچائی کے لحاظ سے اوپر اور نیچے کر کے پرواز کو ہموار اور آرام دہ بنا سکتے ہیں۔

بقیہ صفحہ 4

رئیس گورداسپور کے عالیشان مکان میں قیام فرمایا مقدمہ کے متعلق باتوں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ شام کو حضرت اقدس سیر کو تشریف لے گئے۔ اور وہ رات اس طرح پر مقدمہ کے متعلق بعض امور دریافت طلب اور بحث طلب میں مع الخیر گزر گئی۔ رات کو خواجہ کمال الدین صاحب پلیڈر پشاور سے تشریف لے آئے۔

(اختصار سے الحکم 17 جولائی 1901ء ص 9-10)

الحکم کا یہ شمارہ بجائے 17 جولائی کو شائع ہونے کے 20 جولائی کو شائع ہوا تھا۔

حضور کی ناسازی طبع اور ایک رفیق کی جانثاری

جس رات کو آپ گورداسپور پہنچے وہ دن سخت گرم تھا۔ اور حضور کی طبیعت کسی قدر ناساز تھی۔ اس وجہ سے حضور اقدس ساری رات سو نہ سکے جب کہ حضرت اقدس نے تمام احباب کو جو ساتھ تھے آرام کرنے اور سو جانے کی ہدایت فرمائی۔ چنانچہ حضور کے حکم کے مطابق احباب متفرق مقامات پر جا کر سو رہے حضرت عبدالعزیز صاحب اور دو تین دوست اس مکان میں رہے جہاں حضرت اقدس تشریف فرما تھے۔ ساری رات حضرت اقدس ناسازئ طبیعت اور شدت حرارت کی وجہ سے سو نہ سکے۔ چونکہ بار بار رفع حاجت کی ضرورت محسوس ہوتی تھی اس لئے بار بار اٹھتے تھے۔ حضرت اقدس ارشاد فرماتے ہیں کہ :

میں حیران ہوں کہ ساری رات منشی عبدالعزیز صاحب یا تو سوئے ہی نہیں یا اس قدر ہوشیاری سے پڑے رہے کہ ادھر میں اٹھتا تھا ادھر منشی صاحب اٹھ کر اور لوٹا لے کر حاضر ہو جاتے تھے گویا یہ بندہ خدا ساری رات جاگتا ہی رہا۔ اور ایسا ہی دوسری رات بھی......

پھر فرمایا کہ :

درحقیقت آداب مرشد اور خدمت گزاری ایسی شے ہے جو مرید و مرشد میں ایک گہرا رابطہ پیدا کر کے وصول الی اللہ اور حصول مرام کا نتیجہ پیدا کرتی ہے اس خلوص اور اخلاص کو جو منشی صاحب میں ہے۔ ہماری جماعت کے ہر فرد کو حاصل کرنا چاہئے۔

(حیات احمد عہد جدید چہارم ص 16)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33531 میں امۃ القیوم زوجہ عبدالمجید صاحب عارف قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/5 دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-7-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/30000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 3 تولہ 8 ماشہ مالیتی -/20000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ القیوم زوجہ عبدالمجید 6/5 دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس وصیت نمبر 20564 گواہ شد نمبر 2 ظفراللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 33532 میں غزالہ مظفر زوجہ مظفر احمد شیخ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/5 دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-7-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/D M 6000۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی 22 تولہ مالیتی -/132000 روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع کہکشاں کالونی ربوہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ غزالہ مظفر 6/5 دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس وصیت نمبر 20564 گواہ شد نمبر 2 ظفراللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 33533 میں عامر سلطان ولد چوہدری سلطان احمد صاحب قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21۔ ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-6-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر سلطان 21 ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد چوہدری والد موصی گواہ شد نمبر 2 چوہدری صادق علی 27 ناصر آباد ربوہ

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

مکرم ملک محمد داؤد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ لکھتے میرے بڑے بھائی مکرم ملک محمد یعقوب صاحب آف گلبہار کالونی نمبر 2 کراچی کافی عرصہ بعارضہ شوگر وغیرہ علیل رہنے کے بعد مورخہ 29 جولائی 2001ء بروز اتوار وفات پا گئے ان کی عمر 46 برس تھی اسی روز ان کا جنازہ گلبہار کالونی نمبر 2 کی بیت احمدیہ میں ادا کیا گیا اور تدفین احمدیہ قبرستان کراچی میں عمل میں آئی قبر تیار ہونے پر محترم ملک لطیف الرحمٰن صاحب نے دعا کروائی- آپ مکرم محترم ملک محمد اسحاق صاحب پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کے بڑے بیٹے اور حضرت حکیم شوق محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے سوگواران میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں مرحوم کو چند سال فضل عمر ہسپتال ربوہ اور دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ میں خدمت کی توفیق ملی آخری چند ماہ میں بیماری نے بڑی شدت سے حملہ کیا اور شوگر کنٹرول نہیں ہوئی بڑی ہمت اور خاموشی سے بیماری کو برداشت کیا- احباب ان کے چھوٹے چھوٹے بچوں اور بیوہ کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کا خود متکفل ہو اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے-

درخواست دعا

مکرمہ حامدہ صفیہ صاحبہ اہلیہ رانا خلیل الرحمٰن صاحب مرحوم سابق صدر لجنہ اماء اللہ شورکوٹ شہر کا چند روز قبل پتہ کا آپریشن ہوا ہے- کمزوری بہت زیادہ ہے-

مکرم بشارت احمد کوثر صاحب معلم وقف جدید داتہ زید کا ضلع سیالکوٹ دو ہفتہ سے بوجہ بخار بیمار ہیں-

مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب صدر حلقہ کلیار ٹاؤن سرگودھا کی بیٹی امتہ النور صاحبہ کے گردے میں پتھری کا آپریشن فضل عمر ہسپتال میں ہوا ہے

محترمہ امتہ الحفیظ صاحبہ سمن آباد لاہور بیمار ہیں-

مکرم نصیر احمد شاد صاحب (پنشنر) مربی سلسلہ احمدیہ فیکٹری ایریا ربوہ لکھتے ہیں میری بھاوجہ اہلیہ منور احمد چیمہ صاحب بعارضہ قلب بیمار ہیں

مکرم عطاء اللہ صاحب سابق صدر جماعت چوڑہ سکھر حال شیخوپورہ عرصہ دراز سے بعارضہ فالج میںل ہیں اور کمزور ہو گئے ہیں-

مکرم عبداللہ خان صاحب پسر مکرم بابا شیر ولی صاحب مرحوم سابق آفیسر حفاظت خاص ربوہ وریامال ڈاکخانہ کریالہ ضلع چکوال سے لکھتے ہیں- ان کا بیٹا منصور علی بعمر چھ سال نہ بول سکتا ہے نہ سن سکتا ہے ان سب کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے-

نماز جنازہ

مکرم امین احمد چوہدری صاحب ایم ڈی ایشیا موٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ بانی ڈائریکٹر ماڈرن موٹرز (پرائیویٹ) لمیٹڈ مورخہ 5- اگست 2001ء کو فلوریڈا امریکہ میں انتقال کر گئے ہیں- ان کی نماز جنازہ 11- اگست 2001ء بروز ہفتہ بعد نماز ظہر بیت النور 87/C ماڈل ٹاؤن لاہور میں ادا کی جائے گی- مرحوم کی بیوہ مسز اعجاز امین چوہدری صاحبہ کئی سال سے حلقہ گلبرگ لاہور کی صدر لجنہ اماء اللہ چلی آ رہی ہیں- احباب سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے-

سانحہ ارتحال

مکرم محمد یوسف بھٹی صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میری چچی مکرمہ سکینہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم خوشی محمد صاحب مرحوم سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا مورخہ 22 جولائی 2001ء بعمر قریباً 65 سال وفات پا گئیں- اگلے روز نماز جنازہ محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت احمدیہ سرگودھا نے پڑھائی- بعد ازاں ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا- بیت المہدی میں مکرم صفی الرحمٰن خورشید صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم عبدالماجد صدیقی صاحب نے دعا کروائی- مرحومہ کی وفات کے چند دن کے بعد ان کے حقیقی بھائی اور میرے سسر محترم رحمت اللہ ڈھڈی صاحب دارالشکر ربوہ وفات پا گئے- ان کی نماز جنازہ بیت المہدی میں مکرم محمود احمد صاحب نے پڑھائی اور تدفین کے بعد مکرم نذر محمد ندیم گولیکی صدر محلہ دارالشکر نے دعا کروائی مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چار بیٹے اور چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں- دونوں مرحومین کی بلندی درجات اور مغفرت کے لئے درخواست دعا ہے-

واقفات نو' کوٹلی شہر کے علمی و تربیتی مقابلہ جات

مورخہ 12 جولائی 2001ء کو واقفات نو کوٹلی شہر کے درج ذیل تربیتی و علمی مقابلہ جات لجنہ اماء اللہ کوٹلی کے زیر اہتمام منعقد ہوئے تلاوت قرآن کریم' نظم' تقریر اور ذہنی آزمائش از نصاب وقف نو-

اختتامی خطاب صدر صاحبہ لجنہ کوٹلی نے کیا اور آخر پر دعا محترمہ زکیہ بیگم صاحبہ والدہ مکرم نصیر احمد صاحب چوہدری مربی سلسلہ نے کروائی-

حاضری 10 واقفات نو' 37 لجنات 26 ناصرات

(وکالت وقف نو)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اسرائیلی جارحیت میں خطرناک اضافہ اسرائیل نے فلسطینی علاقے پر ایک اور حملہ کیا ہے- اسرائیلی ہیلی کاپٹروں نے مغربی کنارے کے علاقے میں فلسطینی پولیس کی متعدد چوکیوں پر راکٹ برسائے جبکہ فوج نے پولیس کی طرف سے کھڑی کی گئی رکاوٹوں پر ٹینک شکن راکٹ پھینکے-

ڈیڈ لائن پر عمل ممکن نہیں روس نے کیمیائی ہتھیاروں پر پابندی کے بارے میں عالمی کنونشن کی طرف سے مقرر کردہ ڈیڈ لائن پر عملدرآمد سے معذوری ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ 2012ء سے پہلے اپنے کیمیائی ہتھیار مکمل طور پر تباہ نہیں کر سکتا- ذخائر ابھی تک موجود ہیں-

گارمنٹس فیکٹری میں آتشزدگی بنگلہ دیش کی ایک گارمنٹس فیکٹری میں آتشزدگی کے نتیجہ میں 20 افراد ہلاک اور سو زخمی ہو گئے- آگ شارٹ سرکٹ سے لگی- جس کے باعث فیکٹری کے کارکنوں میں بھگدڑ مچ گئی- آگ لگنے کے بعد فیکٹری کے گیٹ بند کر دیئے گئے جس کے باعث سینکڑوں کارکن فیکٹری کے اندر بند ہو کر رہ گئے- بعض زخمیوں کی حالت نازک ہے-

چین میں سات روز تک لگاتار بارش چین کے شمال مشرقی صوبے میں لیوننگ میں شدید بارشوں کے نتیجے میں 19- افراد ہلاک ہو گئے اور آٹھ لاپتہ ہیں سات روز سے لگاتار ہونے والی بارش کے باعث ایک علاقہ میں مٹی کا تودہ گر گیا جس کے نیچے دب کر 19- افراد ہلاک ہو گئے- تودے کے ملبے سے 60 مکانات سے باہر نکلنے کے راستے مسدود ہو گئے-

مقبوضہ کشمیر میں غیر اعلانیہ کرفیو مقبوضہ کشمیر کے سرمائی دارالحکومت جموں میں ریلوے سٹیشن پر حملے کے بعد غیر اعلانیہ کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے- جموں کے تمام علاقوں میں فوج نے فلیگ مارچ بھی کیا- لوگوں نے کئی علاقوں میں احتجاجی مظاہروں کی کوشش بھی کی- فوج کو ریڈ الرٹ کر دیا گیا ہے-

بھارتی فوج کو وسیع اختیارات بھارتی حکومت نے مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین کو کچلنے کے لئے بھارتی فوج کو غیر معمولی اور وسیع تر اختیارات دیتے ہوئے جموں کے 4 اضلاع اور جنوبی کشمیر کے ضلع ڈوڈہ کو شورش زدہ علاقہ قرار دے دیا ہے- یہ فیصلہ نئی دہلی میں وزیر داخلہ ایڈوانی کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیا گیا-

واجپائی کے الفاظ ان کے منصب سے مطابقت نہیں رکھتے سیکرٹری اطلاعات نے کہا ہے کہ بھارتی وزیراعظم واجپائی کے لوک سبھا میں دیئے گئے بیان پر افسوس ہوا- اس میں جس قسم کے الفاظ استعمال کئے گئے وہ ان کے منصب کے مطابق نہیں-

کابل میں سرعام پھانسی کابل میں بموں کے دھماکے کرنے کے جرم میں سزائے موت پانے والے چار افراد کو سرعام پھانسی دے دی گئی-

اعلان داخلہ برائے فرسٹ ائیر کلاس

☆ فیصل آباد بورڈ کے اعلان کردہ شیڈول کے مطابق نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ میں F.Sc- F.A پری میڈیکل' پری انجینئرنگ ICS اور Maths, Stat. , Economics کے Combination کے ساتھ داخلہ کے لئے درخواستیں موصول ہونے کی آخری تاریخ 13-8-2001 ہے داخلہ فارم اور پراسپکٹس دفتری اوقات میں آفس سے حاصل کئے جا سکتے ہیں داخلہ فارم کے ساتھ درج ذیل Documents منسلک کریں-

1- دو عدد حالیہ فوٹوگراف
2- سند یا رزلٹ کارڈ کی مصدقہ فوٹو کاپی
3- اچھے چال چلن کا سرٹیفیکیٹ
4- فیصل آباد بورڈ کے علاوہ دوسرے بورڈ سے آنے والے طلباء کے لئے N,O,C بھی لف کرنا ضروری ہے-
5- نصرت جہاں اکیڈمی کے علاوہ درخواست دہندہ طلباء کے والد/سرپرست کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی لف کریں-

داخلہ وانٹرویو درج ذیل شیڈول کے مطابق ہوگا

1- پری انجینئرنگ گروپ (i) پری میڈیکل گروپ (ii) 15-8-2001 بوقت صبح 8 بجے
2-(i) MATH, STAT, ECO
(ii) MATH, STAT, PHY
(iii) ICS
16-8-2001 بوقت صبح 8 بجے

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج- ربوہ)

بقیہ صفحہ 2

7-30 p.m	دستاویزی پروگرام
7-55 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
8-55 p.m	چلڈرنز کلاس
9-55 p.m	جرمن سروس
11-00 p.m	تلاوت- درس حدیث
11-10 p.m	فرانسیسی پروگرام
11-50 p.m	اردو کلاس

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 9-اگست- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 25 زیادہ سے زیادہ 42 درجے سنٹی گریڈ

☆ جمعہ 10-اگست غروب آفتاب: 7-00

☆ ہفتہ 11-اگست طلوع فجر: 3-58

☆ ہفتہ 11-اگست طلوع آفتاب: 5.27

پنجاب میں انتخابات کا دوسرا مرحلہ پنجاب کے 15 اضلاع اور 47 تحصیلوں کے غیر سرکاری نتائج کا اعلان کر دیا گیا ہے- ضلع فیصل آباد میں ہم خیال گروپ کے چوہدری زاہد نذیر 162 ووٹوں کی برتری حاصل کر کے ناظم اعلیٰ منتخب ہو گئے ہیں- اسی طرح ضلع لاہور کے ناظم کا الیکشن مسلم لیگ (ہم خیال) کے میاں عامر محمود اور فاروق امجد میر پر مشتمل پینل نے 296 ووٹوں کی لیڈ سے جیت لیا- ان کے علاوہ سرگودھا سے امجد نون، جھنگ سے حمید سلطان، خوشاب سے احسان ٹوانہ، ساہیوال سے رائے حسن، اوکاڑہ سے سجاد کرمانی، نارووال سے جاوید صفدر، گوجرانوالہ سے فیاض چٹھہ، سیالکوٹ سے میاں نعیم جاوید اور منڈی بہاؤالدین سے نذیر گوندل جیت گئے-

کراچی میں انتخابات کی صورتحال کراچی میں "الخدمت" نے ناظم اعلیٰ اور دس ٹاؤن کمیٹیوں کے ناظمین کے انتخاب میں واضح اکثریت حاصل کر لی ہے نعمت اللہ خان کراچی کے ناظم اور طارق حسن نائب ناظم منتخب ہو گئے- جبکہ ضلع شرقی اور وسطی کی تمام ٹاؤن کمیٹیوں میں الخدمت گروپ کی حکمرانی قائم ہو گئی-

انتقام کی سیاست پر یقین نہیں رکھتے ضلع لاہور کے نومنتخب ناظم اعلیٰ میاں عامر محمود نے کہا ہے کہ وہ انتقام کی سیاست پر یقین نہیں رکھتے اور کسی کو ٹارگٹ نہیں بنائیں گے- وہ الیکشن جیتنے کے بعد میاں اظہر کے دفتر میں اخبار نویسوں سے گفتگو کر رہے تھے- اس موقع پر میاں اظہر اور نومنتخب نائب ناظم اعلیٰ فاروق امجد میر اور دوسرے رہنما بھی موجود تھے-

ہم خیالوں کی جیت جمہوریت کی طرف اہم پیشرفت مسلم لیگ ہم خیال کے صدر میاں محمد اظہر نے صوبائی دارالحکومت لاہور سمیت ملک بھر میں بڑی تعداد میں مسلم لیگ کے حمایت یافتہ امیدواروں کی جیت کو پاکستان میں حقیقی جمہوریت کے قیام اور قومی اور عوامی مسائل کے حل کی جانب اہم پیشرفت قرار دیا ہے- انہوں نے مزید کہا کہ عوام کی حمایت کا سلسلہ منتخب حکومت کے قیام تک جاری رہے گا- عوام لوٹ مار کی سیاست سے تنگ ہیں-

نتائج تسلیم نہیں ہیں جمہوری گروپ نے انتخابی نتائج مسترد کر دیئے ہیں اور ان انتخابی نتائج کے خلاف احتجاجی تحریک چلانے کا اعلان کیا ہے- طریقہ کار کا اعلان آئندہ چند دنوں میں کیا جائے گا-

ہم خیالوں کی کامیابی پر کارکنوں کی خوشیاں مسلم لیگ ہم خیال کے حمایت یافتہ چیف ناظم کے امیدوار میاں عامر کی کامیابی کی خبر سنتے ہی سینکڑوں کارکن سڑکوں پر نکل آئے اور انہوں نے رقص کیا اور نوٹ لٹا دیئے-

محکمہ بلدیات کے 12 ڈاکٹروں کو برطرفی کے نوٹس محکمہ بلدیات و دیہی ترقی نے 1985ء سے لے کر 1999ء تک بھرتی پر پابندی کے دوران میرٹ میں نرمی کر کے بھرتی ہونے والے بلدیہ عظمیٰ لاہور سمیت پنجاب کی 8 میونسپل کارپوریشنوں اور ضلع کونسلوں کے گریڈ 17 اور 18 کے 120 ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز میونسپل ہیلتھ آفیسرز اور میڈیکل آفیسرز سپیشل برطرفی آرڈیننس 2000ء کے تحت شوکاز نوٹس جاری کر دیئے ہیں اور ان سے 7 روز کے اندر جواب طلب کر لیا ہے-

دہشت گردی کے مقدموں کی روزانہ سماعت سپریم کورٹ کے چیف جسٹس ارشاد حسن خان نے دہشت گردی سے متعلق مقدمات ترجیحی بنیادوں پر سماعت کرنے کا حکم دیا ہے- آئندہ دہشت گردی سے متعلق مقدمات کی سماعت روزانہ ہوگی- چیف جسٹس نے دہشت گردی کے مقدمات ترجیحی بنیادوں پر نمٹانے کو یقینی بنانے اور لیاقت حسین بنام وفاق مقدمے میں دہشت گردی کے خاتمے کے لئے مقدمات کی سماعت کے لئے جو آٹھ رہنما اصول مرتب کئے تھے ان پر عملدرآمد کی نگرانی کے لئے چیف جسٹس نے سپریم کورٹ کے سینئر جج مسٹر جسٹس شیخ ریاض احمد کو مقرر کیا ہے-

پاکستان لبنان کو بارودی سرنگوں سے پاک کرے گا پاکستان اور لبنان نے دفاعی تجارتی اور سفارتی سطح پر باہمی تعاون کو فروغ دینے پر اتفاق کیا ہے اور فیصلہ کیا گیا ہے کہ پاکستان نہ صرف لبنان کی بارودی سرنگیں صاف کرنے کے عمل میں بھرپور مدد کرے گا بلکہ بارہ لبنانی فوجی افسران کو پاکستان میں تربیت کے لئے بھیجا جائے گا- 300 جوان بیروت جائیں گے- لبنان کی طرف سے سلامتی کونسل کی رکنیت کے لئے پاکستان نے حمایت کا فیصلہ بھی کیا ہے-

عام الیکشن اگلے سال پارٹی بنیادوں پر ہوں گے لوکل گورنمنٹ کے وزیر عمر اصغر خاں نے کہا ہے کہ صدر جنرل مشرف پاکستان میں پارلیمانی انتخابات آئندہ سال کرائیں گے- سینٹ، ایوان زیریں اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات آئندہ سال پارٹی بنیادوں پر ہوں گے- انہوں نے کہا نئی منتخب ہونے والی ضلعی حکومتیں جلد ہی کام شروع کر دیں گی-

ڈیال ہاؤس کے سامنے فائرنگ ہربنس پورہ کے علاقہ میں ڈیال ہاؤس کے سامنے کونسلروں کو ساتھ لے جانے کے تنازع پر دو گروپوں میں تصادم کے دوران ناظم لاہور کو ووٹ ڈالنے کے لئے جانے والے کونسلر پراسرار طور پر غائب ہو گئے- جن کا رات گئے تک کچھ پتہ نہ چل سکا-

پٹرولیم مصنوعات کی درآمد میں اربوں کے گھپلے قومی احتساب بیورو نے پٹرولیم کی درآمد کے دو بڑے گھپلوں کا سراغ لگا لیا ہے اور ذمہ دار افراد کے خلاف تحققات کا حکم دیا ہے-

ہر قسم کی بیماریوں کے علاج کے لئے
پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے، ہومیو ڈاکٹر
38/1 دارالفضل ربوہ فون 213207

A Diploma from...
Punjab Board of Technical Education
DIT Plus
(Diploma in Information Technology)
Get yourself registered before 20th Aug. 2001
Classes will commence on 1st Sep.2001
National College
23-Shakoor Park Rabwah Ph:04524-212034

WABENG
وقار اینڈ برادرز انجینئرنگ ورکس
معیار اپنایئے
وقت بچایئے
سپیشلسٹ: کاربائیڈ ڈائیز، کاربائیڈ پارٹس اینڈ ٹولز
مینوفیکچرر، انجینئرنگ فیلڈ نیز جیولری ٹولز اور پارٹس تیار کرنے والے
دکان نمبر 4، شاہین مارکیٹ، مدنی روڈ، نیو دھرم پورہ مصطفیٰ آباد، لاہور فون: 0320-4820729

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61